«صوبائی اور وفاقی ادارے ایک ہی چھت تلے کام کریں گے»

(نامہ نگار) منڈی ہلدی: ضلع کے تمام سرکاری دفاتر ایک ہی چھت تلے منتقل کیے جا رہے ہیں تاکہ شہریوں کو مختلف دفاتر کے چکر نہ لگانا پڑیں۔ یہ فیصلہ ضلع کے تمام سرکاری محکموں کے سربراہان کے درمیان ہونے والے ایک اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ڈپٹی کمشنر ثمینہ رحمان نے کی۔ اجلاس میں ضلع کے تمام سرکاری محکموں کے سربراہان، ٹاؤن کمیٹی کے عہدیداروں اور مختلف یونین کونسلوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

ڈپٹی کمشنر نے اجلاس کو بتایا کہ موجودہ صورتحال میں شہری مختلف دفاتر کے درمیان دھکے کھاتے ہیں اور ایک ہی کام کے لیے کئی دفاتر کا رخ کرنا پڑتا ہے جس سے وقت اور پیسے دونوں کا نقصان ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی عمارت میں تمام دفاتر کے الگ الگ کاؤنٹر بنائے جائیں گے تاکہ شہری ایک ہی جگہ سے اپنے تمام کام کروا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کیا جائے اور آئندہ ماہ کے آخر تک تعمیر مکمل کر لی جائے۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضلع کے تمام سرکاری محکموں کے سربراہان اپنے اپنے محکموں کے اندر ایک ایک افسر کو نامزد کریں گے جو عوام کے شکایت سنے اور ان کے مسائل کو متعلقہ افسران تک پہنچائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر ہفتے کے پہلے پیر کو ضلع کی سطح پر ایک عوامی سماعت کی جائے گی جس میں شہری براہِ راست اپنے مسائل بیان کر سکیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کسی افسر کی کارکردگی تسلی بخش نہ ہوئی تو اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ضلع کے تمام سرکاری اسکولوں اور ہسپتالوں کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا اور جو عمارتیں خستہ حال ہیں ان کی مرمت کے لیے فنڈز مختص کیے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر یونین کونسل میں ایک ایک سرکاری اسکول کو ماڈل اسکول کے طور پر بہتر بنایا جائے تاکہ دوسرے اسکول بھی اس کی تقلید کر سکیں۔ اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ اقدامات عوام کے اعتماد کو بحال کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہیں۔

دوسری جانب شہری حلقوں نے اس فیصلے کا خیرمقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر یہ منصوبہ واقعی عملی شکل اختیار کر گیا تو روزمرہ کام کرنے میں بہت آسانی پیدا ہوگی۔ تاہم کچھ شہریوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ ماضی میں بھی کئی بار ایسے دعوے کیے گئے مگر عمل درآمد نہ ہو سکا۔ اس پر ڈپٹی کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ اس بار ہر ہفتے پیش رفت کی رپورٹ میڈیا کے سامنے رکھی جائے گی تاکہ عوام خود فیصلہ کر سکیں کہ وعدے پورے ہو رہے ہیں یا نہیں۔

(خصوصی رپورٹ) ڈپٹی کمشنر کے احکامات کے باوجود ضلع کے کئی سرکاری دفاتر میں ایک ہی کام کے لیے شہریوں کو بار بار چکر لگوائے جانے کا سلسلہ جاری ہے۔ منگل کو ڈپٹی کمشنر ثمینہ رحمان کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں یہ شکایت سامنے آئی کہ شناختی کارڈ، زمین کے کاغذات اور رہائشی سرٹیفکیٹ کے لیے شہری کو کم از کم تین الگ الگ دفاتر جانا پڑتا ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضلع کے تمام سرکاری محکموں کے سربراہان اپنے اپنے دفاتر میں ایک ایک افسر کو نامزد کریں گے جو عوام کے شکایت سنے اور ان کے مسائل کو متعلقہ افسران تک پہنچائے۔

ڈپٹی کمشنر نے اجلاس کو بتایا کہ ہر ہفتے کے پہلے پیر کو ضلع کی سطح پر ایک عوامی سماعت کی جائے گی جس میں شہری براہِ راست اپنے مسائل بیان کر سکیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کسی افسر کی کارکردگی تسلی بخش نہ ہوئی تو اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر دفتر کے باہر ایک بورڈ آویزاں کیا جائے گا جس پر افسر کا نام، دفتر کا وقت اور شکایت کا نمبر لکھا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اقدامات عوام کے اعتماد کو بحال کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہیں۔

اجلاس میں شریک ایک شہری نے بتایا کہ وہ اپنی زمین کے کاغذات کی نقل لینے کے لیے تین دن سے چکر لگا رہا ہے اور ہر بار کسی نہ کسی وجہ سے کام ادھورا رہ جاتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس شکایت پر فوری نوٹس لیا اور متعلقہ تحصیل دار کو ہدایت کی کہ اگلے دو دن میں یہ کام مکمل کیا جائے۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ضلع کے تمام سرکاری دفاتر میں شکایت کے رجسٹر رکھے جائیں گے اور ہر ماہ ان رجسٹروں کا آڈٹ کیا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر کسی افسر کے خلاف شکایت ثابت ہوئی تو اس کا سالانہ خفیہ رپورٹ میں اندراج کیا جائے گا جو ترقی اور تبادلے میں فیصلہ کن حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات عارضی نہیں بلکہ ایک مستقل نظام کا حصہ ہیں اور ان کی نگرانی خود وہ ذاتی طور پر کریں گی۔ اجلاس کے اختتام پر تمام افسران نے حلف اٹھایا کہ وہ عوام کے ساتھ بہتر رویہ اختیار کریں گے اور شکایات کا ازالہ مقررہ مدت میں کیا جائے گا۔

ضلع کے تمام سرکاری دفاتر ایک ہی چھت تلے منتقل کیے جائیں گے، ڈپٹی کمشنر کا اجلاس میں فیصلہ

(نامہ نگار) منڈی ہلدی: ضلع کے تمام سرکاری دفاتر ایک ہی چھت تلے منتقل کیے جائیں گے تاکہ شہریوں کو مختلف دفاتر کے چکر نہ لگانا پڑیں۔ یہ فیصلہ ضلع کے تمام سرکاری محکموں کے سربراہان کے درمیان ہونے والے ایک اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ڈپٹی کمشنر ثمینہ رحمان نے کی۔ اجلاس میں ضلع کے تمام سرکاری محکموں کے سربراہان، ٹاؤن کمیٹی کے عہدیداروں اور مختلف یونین کونسلوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

ڈپٹی کمشنر نے اجلاس کو بتایا کہ موجودہ صورتحال میں شہری مختلف دفاتر کے درمیان دھکے کھاتے ہیں اور ایک ہی کام کے لیے کئی دفاتر کا رخ کرنا پڑتا ہے جس سے وقت اور پیسے دونوں کا نقصان ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی عمارت میں تمام دفاتر کے الگ الگ کاؤنٹر بنائے جائیں گے تاکہ شہری ایک ہی جگہ سے اپنے تمام کام کروا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کیا جائے اور آئندہ ماہ کے آخر تک تعمیر مکمل کر لی جائے۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضلع کے تمام سرکاری محکموں کے سربراہان اپنے اپنے محکموں کے اندر ایک ایک افسر کو نامزد کریں گے جو عوام کے شکایت سنے اور ان کے مسائل کو متعلقہ افسران تک پہنچائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر ہفتے کے پہلے پیر کو ضلع کی سطح پر ایک عوامی سماعت کی جائے گی جس میں شہری براہِ راست اپنے مسائل بیان کر سکیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کسی افسر کی کارکردگی تسلی بخش نہ ہوئی تو اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر دفتر کے باہر ایک بورڈ آویزاں کیا جائے گا جس پر افسر کا نام، دفتر کا وقت اور شکایت کا نمبر لکھا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اقدامات عوام کے اعتماد کو بحال کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہیں۔

اجلاس میں شریک ایک شہری نے بتایا کہ وہ اپنی زمین کے کاغذات کی نقل لینے کے لیے تین دن سے چکر لگا رہا ہے اور ہر بار کسی نہ کسی وجہ سے کام ادھورا رہ جاتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس شکایت پر فوری نوٹس لیا اور متعلقہ تحصیل دار کو ہدایت کی کہ اگلے دو دن میں یہ کام مکمل کیا جائے۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ضلع کے تمام سرکاری دفاتر میں شکایت کے رجسٹر رکھے جائیں گے اور ہر ماہ ان رجسٹروں کا آڈٹ کیا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر کسی افسر کے خلاف شکایت ثابت ہوئی تو اس کا سالانہ خفیہ رپورٹ میں اندراج کیا جائے گا جو ترقی اور تبادلے میں فیصلہ کن حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات عارضی نہیں بلکہ ایک مستقل نظام کا حصہ ہیں اور ان کی نگرانی خود وہ ذاتی طور پر کریں گی۔ اجلاس کے اختتام پر تمام افسران نے حلف اٹھایا کہ وہ عوام کے ساتھ بہتر رویہ اختیار کریں گے اور شکایات کا ازالہ مقررہ مدت میں کیا جائے گا۔

(خصوصی رپورٹ)